بی جے پی حکومت میں دلتوں کیخلاف سب سے زیادہ درج ہوئے جھوٹے کیس

میرٹھ کی انتخابی ریلی میں اکھلیش یادو کا بی جے پی پر شدید حملہ

میرٹھ (شکیل سیفی/ ایس این بی)

اتر پردیش میں تمام پارٹیاں پوری طاقت کے ساتھ انتخابی مہم میں مصروف ہیں۔ ہفتہ کو ایس پی صدر اکھلیش یادو نے میرٹھ میں بی جے پی پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں دلتوں کے خلاف سب سے زیادہ جھوٹے کیس درج کئے گئے ہیں۔ ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے میرٹھ لوک سبھا سیٹ سے لوک سبھا امیدوار سنیتا ورما کی حمایت میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ہر کوئی بی جے پی کے گودام میں بدعنوان ہے۔ اتر پردیش کے تمام مافیا لوگ وہاں پہنچ چکے ہیں۔ جو خاندان کی بات کر رہے ہیں، ہم آپ کے خاندان کا مقابلہ نہیں کر سکتے کیونکہ PDA خاندان سب سے بڑا خاندان ہے۔ اس میں پسماندہ لوگ، دلت اور اقلیتیں ضرور ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اگر کسی نے دلتوں کے خلاف سب سے زیادہ جھوٹے کیس درج کیے ہیں تو وہ بی جے پی ہے۔ سوشلسٹ اس ناانصافی کو کبھی قبول نہیں کر سکتے۔ اتحاد کی لڑائی بڑی ہوگئی ہے، جس کی وجہ سے بی جے پی والے بے چین ہیں۔ اگر میرٹھ میں کوئی نیا کارخانہ کھولا ہے یا آس پاس کی زمین دے کر، تو بتایئے؟ ضمانتیں لے کر آئے ہیں، ہمیں دھوکہ دینے آئے ہیں۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ جس حکومت نے کسانوں اور نوجوانوں کو دھوکہ دیا ہے، وہ حکومت کیسے زندہ رہے گی۔ اس حکومت میں کوئی امتحان نہیں ہوا 10 امتحانی پرچے لیک ہوئے ہیں۔ میرٹھ کی سرزمین انقلابیوں کی سرزمین رہی ہے، اس سرزمین نے آزادی میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ جلسہ عام میں کابینہ کے وزیر شاہد منظور، امیدوار سنیتا ورما، یوگیش ورما، سٹی ایم ایل اے رفیق انصاری، کٹھور کے الیکشن انچارج نوازش منظور، عادل چودھری، اتل پردھان، کانگریس ضلع صدر اویناش کجلا اور بیتا گرجر وغیرہ نے خطاب کیا۔

مدارس کے طلبا دنیا بھر میں امن وسلامتی کا پیغام پہنچاتے ہیں

جامعہ رحمت گھگر ولی کی جامع مسجد میں مولانا عبداللہ مغیثی کا خطاب

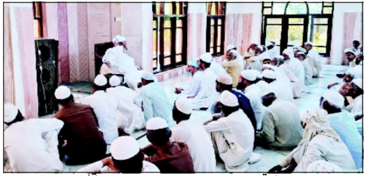

شاهد زبیری

سہارنپور (ایس این بی)

ماہ شوال میں دینی مدارس کی تعطیلات ختم ہونے اور رواں تعلیمی سال کے آغاز پر جامعہ رحمت گھگرولی کی جامع مسجد میں نمازِ جمعہ کے بعد خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا ملّی کونسل کے قومی صدر اور عاشقِ ملّت مولانا حکیم عبداللہ مغیثی نے کہا کہ مدارس اسلامیہ میں نئے تعلیمی سال کا آغاز ہو رہا ہے جہاں طلبا پاکیزہ ماحول میں تعلیم حاصل کرتے ہیں اور اسلامی خطوط پر تربیت کا جہاں خصوصی انتظام ہے، یہاں طلبا دنیا اور آخرت کی سعادتوں کو اپنے دامن میں بھرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مدارس دینیہ کے طلبا دنیا بھر میں امن وسلامتی کا پیغام پہنچاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مدارس ملّتِ اسلامیہ کیلئے نعمت خداوندی ہے جس کی قدر کی جانی چاہیے یہاں طلبا قرآن وسنت کی تعلیم کے ساتھ حرام حلال، جائز اور ناجائز کی تمیز پیدا کرتے ہوئے اور دنیا بھر میں اسلامی تعلیمی شمع کو روشن کرتے ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ اپنے بچوں کا دینی مدارس میں داخلہ کرائیں اور دینی تعلیم کو اپنی ترجیحات میں شامل کریں۔

جامعہ رحمت کے مہتمم ڈاکٹر مولانا عبدالمالک مغیثی نے کہا کہ ماہ شوال کے وسطی عشرے میں مدارس میں نئے سال کا تعلیمی سال شروع ہو رہا ہے اس لئے اس میں تاخیر نہ کریں اور بچوں کے داخلوں کی کارروائی کو مکمل کرائیں۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ رحمت میں نئے تعلیمی سال کا آغاز ہو گیا ہے یہاں دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم کا بھی خاص انتظام ہے۔ اس موقع پر ناظم تعلیمات مولانا عبدالخالق مغیثی نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر جملہ اساتذہ و اسٹاف بھی شریک رہا۔

یوپی بورڈ 2024 کے ہائی اسکول اور انٹر میڈیٹ کے نتائج کا اعلان

دیوبند کے عصری تعلیمی اداروں کے نتائج رہے شاندار

دیوبند (ایس این بی)

یوپی بورڈ 2024 کے ہائی اسکول اور انٹر میڈیٹ کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ دیوبند کے عصری تعلیمی اداروں، اسلامیہ انٹر کالج دیوبند، ایچ اے وی انٹر کالج، رام کرشن انٹر کالج، جین انٹر کالج، کے ایل جنتا انٹر کالج، پبلک گرلز انٹر کالج، جامعہ اسلامیہ للبنات انٹر کالج اور گورنمنٹ گرلز انٹر کالج دیوبند کے نتائج شاندار رہے۔ ان اداروں کے زیادہ تر طلبہ وطالبات نے امتیازی نمبرات اور فرسٹ ڈویژن سے کامیابی حاصل کر کے اپنے اداروں، والدین اور اساتذہ کا نام روشن کیا ہے۔ دیوبند کے معروف اور قدیم عصری تعلیم کے ادارے اسلامیہ انٹر کالج دیوبند میں ہائی اسکول کا رزلٹ 98 فیصد رہا، جب کہ انٹر میڈیٹ کے نتائج 95 فیصد رہے ہے۔ اسلامیہ انٹر کالج کے پرنسپل ارشد زماں نے بتایا کہ ہائی اسکول کے نتائج میں ادارے کی طالبہ مصباح دختر اسرار نے اسکول سطح پر سب سے زیادہ 86.2 فیصد نمبرات حاصل کر کے پہلا مقام اور افشاں دختر جنید انور نے 78.6 فیصد نمبرات حاصل کر کے دوسرا مقام حاصل کیا۔ جب کہ ہونہار طالب علم ماہر ولد محمد طاہر نے 77.6 فیصد نمبرات حاصل کئے اور تیسرے مقام پر رہے وہیں دوسری جانب انٹر کے طلبہ وطالبات نے امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کر کے اپنے ادارہ، اساتذہ، والدین کا نام روشن کیا ہے۔ اسلامیہ انٹر کالج کے منیجر رضوان الحق ایڈووکیٹ اور پرنسپل ارشد زماں نے تمام کامیاب طلبہ وطالبات اور ان کے والدین کو مبارک باد دیتے ہوئے تمام اساتذہ کی تعلیمی جدوجہد کی ستائش کی ہے۔ دیوبند میں تعلیم نسواں کے قدیم ادارہ پبلک گرلز انٹر کالج کے نتائج بھی تقریباً صد فیصد رہے ہیں۔ ہائی اسکول کی طالبات نے شاندار تعلیمی مظاہرہ کرتے ہوئے امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہے۔ اسی طرح انٹر میڈیٹ کی آرٹ اور سائنس اسٹریم کی طالبات نے بھی شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے امتیازی نمبرات کے علاوہ فرسٹ ڈویژن سے کامیابی حاصل کی ہے۔ ان کی اس کامیابی پر ادارہ کے منیجر سہیل صدیقی نے تمام کامیاب طالبات اور ان کے والدین کو ان کی شاندار پرفارمینس پر مبارک باد دیتے ہوئے سنہرے تعلیمی مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس شاندار کامیابی میں تمام ٹیچرز کی دن رات کی محنت اور ذاتی دلچسپی کو بڑا دخل ہے۔ جس کی وجہ سے یہ شاندار نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ دیوبند کے ایک دیگر معروف ادارہ جامعہ اسلامیہ للبنات کے نتائج بھی نہایت شاندار رہے ہیں۔ ادارہ کے منیجر ظفر عثمانی نے بتایا کہ ہائی اسکول اور انٹر میڈیٹ کے نتائج صد فیصد رہے ہیں۔ اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ ہائی اسکول کی طالبات عروہ، زویا تنظیم اور لبنٰی افضال نے 90 فیصد سے زائد نمبرات حاصل کر کے امتیازی پوزیشن حاصل کی ہے۔ اسی طرح انٹر سیکشن میں ثنا اور عروج نے ادارہ میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی۔ ادارہ کی پرنسپل منیجر اور دیگر اساتذہ نے کامیاب طالبات اور ان کے والدین کو مبارک باد دی ہے۔ اس کے علاوہ دیوبند کے دیگر عصری تعلیمی اداروں ہائی اسکول اور انٹر کالجوں کے نتائج نہایت شاندار رہے ہیں۔ مجموعی طور پر اس سال بھی لڑکوں کے مقابلے لڑکیوں کا کامیابی تناسب سب سے زیادہ رہا ہے۔

جامعہ حرمین شریفین میں داخلوں کا آغاز

14 سالوں سے ہر سال ایک نئے معہد (انسٹی ٹیوٹ) کا اضافہ کرتا آرہا ہے جامعہ

اشرف عثمانی

دیوبند (ایس این بی)

برصغیر ہندوپاک کی معروف دانش گاہ جامعہ حرمین شریفین میں 10 شوال سے داخلوں کا آغاز کر دیا گیا ہے جو اس ماہ جاری رہیں گے۔ مولانا ڈاکٹر سید جہانگیر نے بتایا کہ جامعہ حرمین شریفین گزشتہ 14 سالوں سے ہر تعلیمی سال پر ایک نئے معہد (انسٹی ٹیوٹ) کا اضافہ کرتا آرہا ہے، جس کی وجہ سے گزشتہ 14 سالوں میں مختلف علوم وفنون اور زبانوں کے 14 معاہد (انسٹی ٹیوٹس) اعلیٰ نتائج کے ساتھ قائم کئے گئے، امسال نئے داخلوں کے سلسلے میں بانی وخادم جامعہ پروفیسر مولانا سید جہانگیر نے کہا کہ جدید داخلے صرف معہد سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ برائے حفظ قرآن مجید وتجوید 11 ماہ، اور معہد انا افصح من نطق بالضاد وانا عربی (المدینۃ المنورۃ) برائے مہارت در عربی زبان وحفظ مقالات 11 ماہ میں ہی ہوں گے، دیگر انسٹی ٹیوٹس جیسے (1) معہد سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ تعالی عنہ برائے مہارت در زبان انگریزی بذریعہ عربی وحفظ مقالات 6 ماہ، (2) معہد سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ برائے حفظ و مہارت در علوم بلاغت (بیان، معانی، بدیع) 5 ماہ، (3) معہد سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ برائے حفظ صحیحین شریفین (البخاری ومسلم الشریفین و اربعین شریف امام نووی وحفظ اصول حدیث شریف) 11 ماہ، (4) معہد سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما برائے مہارت در علوم قرآن مجید وحفظ اصول تفسیر ومتون و مقالات 11 ماہ، (5) معہد سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ برائے مہارت در فقہ اسلامی (مذاہب متداولہ) وحفظ متون ومقالات 11 ماہ، (6) معہد سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ برائے مہارت در سیرت حضور اکرم سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم وتاریخ اسلام وحفظ مقالات 11 ماہ، (7) معہد سیدنا اویس قرنی رحمۃ اللہ تعالی علیہ برائے مہارت در تزکیہ/ تصوف وحفظ مقالات 11 ماہ، (8) معہد سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالی عنہ برائے مہارت در زبان فارسی، اردو، ہندی وسنسکرت وحفظ مقالات 11 ماہ، (9) معہد سیدنا صہیب بن سنان رومی رضی اللہ تعالی عنہ برائے مہارت در زبان فرانسیسی، جرمنی وہسپانوی وحفظ مقالات 11 ماہ، (10) معہد امام ابو حامد محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالی علیہ برائے مہارت در فکر اسلامی وفلسفہ اسلامیہ وحفظ مقالات 11 ماہ (11) معہد سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ برائے مہارت در عقیدہ اسلامیہ، اصول دین/ اسلامی عقائد وحفظ مقالات 11 ماہ۔ مذکورہ بالا انسٹی ٹیوٹس میں صرف جامعہ میں زیر تعلیم طلبہ ہی داخلہ کے مستحق ہوں گے، کیونکہ جامعہ کے مذکورہ بالا تمام معاہد میں ذریعہ تعلیم صرف عربی ہے، اور جامعہ کا نصاب تعلیم حفظ متون، حفظ مقالات، تحقیقی مقالات کی تیاری اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں پر مشتمل ہے، علاوہ ازیں طالبات، خواتین، اور خواہشمندان عربی زبان کے لئے آمدورفت کی دشواری کے پیش نظر معہد سیدتنا فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالی عنہا برائے مہارت در عربی زبان 11 ماہ، کا پروگرام آن لائن ہوگا، یہاں یہ بات قابل ذکر ہے جامعہ اس معہد کی طالبات کو ایک ماہ میں ایک صفحہ عربی زبان میں لکھنے کی صلاحیت پیدا کر دیتا ہے۔ خواہشمند طلبہ جامعہ سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

سرسیّد میموریل انٹر کالج کے ہائی اسکول اور انٹر کا رزلٹ صد فیصد رہا

سہارنپور (ایس این بی)

آج یوپی بورڈ کا ہائی اسکول اور انٹر میڈیٹ کا رزلٹ آ گیا ہے۔ شہر کے معروف ادارے سرسیّد میموریل انٹر کالج کا ہائی اسکول اور انٹر کا رزلٹ صد فیصد رہا۔ اطلاع کے مطابق اریبہ راؤ 81.83 فیصد، وجیہ 81.5 فیصد، نمرہ 79.33 فیصد، رابعہ 78.5 فیصد، صبیحہ رحمٰن 77.83 فیصد، لائبہ 77.83 فیصد، نور فاطمہ 77.5 فیصد نمبر حاصل کئے جبکہ انٹر میڈیٹ میں حلیمہ سعدیہ 77 فیصد، نشا ناز 72.4 فیصد عمیمہ 71.6 فیصد نمبر حاصل کر کے کالج اور والدین کا نام روشن کیا ہے۔ کالج کے منیجر حاجی محمد افضل خان، ناظم تعلیمات حاجی محمد اسلم خاں، کنٹرولر انجم افضل خاں، کالج کے پرنسپل راشد احمد، نائب پرنسپل ارم ریاض و کمپیوٹر انسٹریکٹر محمد احمد خان نے کامیابی حاصل کرنے والی طالبات اور ان کے سرپرستان کو مبارکباد دی ہے۔ کالج کے منیجر حاجی محمد افضل خان نے بتایا کہ کالج کو اس رواں تعلیمی سال سے انشاء اللہ کامرس وسائنس کے مضامین کی انٹر کلاسز میں لڑکیوں کے داخلے شروع ہو جائیں گے۔ اس کی منظوری کا معاملہ بورڈ کے گزٹ نوٹیفکیشن میں ہے۔

اسلامیہ انٹر کالج کا ہائی اسکول کا نتیجہ 93.87 فیصد

سہارنپور (ایس این بی) شہر کے سب سے قدیم اقلیتی تعلیمی ادارے اسلامیہ انٹر کالج کا ہائی اسکول 93.87 فیصد اور انٹر کا 86.38 فیصد رہا ہے۔ ہائی اسکول میں امتیازی نمبر حاصل کرنے والے طلبا میں جنید نے 78 فیصد، زید احمد انصاری نے 76.16 فیصد اور عیسیٰ خان نے 72.83 فیصد نمبر پائے جبکہ انٹر میں محمد اسجد نے 85.40 فیصد، زکریا انصاری نے 83.40 فیصد اور محمد انس نے 80 فیصد امتیازی نمبرات حاصل کئے ہیں۔ کالج کے منیجر حاجی احمد انصاری، اسسٹینٹ منیجر قاضی شوکت حسین اور پرنسپل ڈاکٹر غفران عالم نے طلبا کے والدین اور کالج کے اسٹاف کو مبارکباد دی ہے۔

مسلم گرلس انٹر کالج کا انٹر میڈیٹ نتیجہ 99 فیصد رہا

3 طالبات نے امتیازی نمبرات حاصل کئے

سہارنپور (ایس این بی) شہر کے قدیم اقلیتی تعلیمی ادارے انڈسٹریل مسلم گرلس اسکول کا ہائی اسکول اور انٹر میڈیٹ کا رزلٹ 99 فیصد رہا۔ ہائی اسکول میں کل 280 میں 278 طالبات نے کامیابی حاصل کی ہے۔ 188 نے فرسٹ اور 89 طالبات نے سیکنڈ ڈویژن اور ایک نے تھرڈ ڈویژن حاصل کی ہے جبکہ طالبات کے انٹر کے رزلٹ میں کل 184 طالبات میں سے 85 نے فرسٹ ڈویژن 91 نے سیکنڈ اور 6 نے تھرڈ ڈویژن حاصل کی ہے۔ ہائی اسکول میں 3 طالبات نے ٹاپ کیا ہے جن میں ادیبہ نے 88 فیصد، لائبہ رانے 84 فیصد اور عافیہ نے 83 فیصد بالترتیب پہلا، دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا ہے۔ انٹر میں ملیحہ نے 78 فیصد، ندا نے 77.8 فیصد اور علینا نے 75.2 نمبر لیکر اول دوئم اور سوئم مقام حاصل کیا ہے۔ کالج کے صدر چودھری مظفر علی تومر، منیجر شیراز خان اور پرنسپل اسماء پروین نے کامیاب طالبات اور والدین کو دلی مبارکباد دی ہے۔

ایکس پینڈیچر آبزرور کی ایس ایس ٹی اور ایف ایس ٹی ٹیم کیساتھ میٹنگ

میرٹھ (ایس این بی) آج وکاس بھون آڈیٹوریم میں ایکس پینڈ یچر آبزرور شری گوپال کرشنا جھا اور ایکس پینڈ یچر آبزرور کنال کمار کے ذریعہ ایس ایس ٹی اور ایف ایس ٹی ٹیم کے ساتھ ایک میٹنگ بلائی گئی۔ میٹنگ میں لوک سبھا عام انتخابات – 2024 میں ضلع میں ٹیموں کے ذریعہ کی جارہی کارروائی کا جائزہ لیا گیا۔ اخراجات کے مبصر نے لوک سبھا کے عام انتخابات کے پیش نظر تمام ٹیموں کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ انتخابات سے 72 گھنٹے قبل حساس مقامات پر زیادہ سے زیادہ نگرانی کو یقینی بنایا جائے اور ہوٹلوں، مالز اور ایسی جگہوں پر خصوصی نگرانی کی جائے جہاں بھیڑ ہو۔ مانیٹرنگ کے ذریعے ضروری کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس سوریہ کانت ترپاٹھی، چیف ٹریژری آفیسر ورون کھرے، ایس ایس ٹی اور ایف ایس ٹی ٹیم کے انچارج موجود تھے۔

بارش اور ژالہ باری سے فصلوں کو نقصان

دیوبند (ایس این بی) دیوبند اور تحصیل دیوبند کے تحت آنے والے دیہی علاقوں میں گزشتہ رات تیز بارش اور ژالہ باری ہونے کی وجہ سے اس علاقہ کے کسانوں کی پیشانیوں پر فکر مندی کی لکیریں ابھر آئی ہیں۔ تیز بارش اور ژالہ باری کی وجہ سے جہاں کھیتوں میں پڑے ہوئے کاٹے گئے گیہوں بھیگ گئے ہیں وہیں ژالہ باری کی وجہ سے کھیتوں کی کھڑی فصلیں اور باغات میں آم کی فصل پر بھی برے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ گزشتہ دیر شام تیز بارش کے ساتھ پڑنے والے اولوں کی بوچھاروں سے گیہوں کی کٹائی ہی متاثر نہیں ہوئی بلکہ جن کھیتوں میں گنے کی فصلیں بوئی جارہی تھیں وہاں پر بھی برا اثر پڑا ہے۔ خاص طور پر اس بارش اور ژالہ باری کی وجہ سے سالہا پور، گاؤں دیوال ہیڑی اور نبہیڑہ خاص سمیت اس علاقہ کے دیگر دیہی علاقوں کے کسانوں کی گیہوں کی فصلیں بری طرح بھیگ گئی ہیں۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ جن کھیتوں میں گیہوں کی کٹی ہوئی فصلیں پڑی ہوئی ہیں اور تھریشنگ کے لئے ان کے سوکھنے کا انتظار کیا جارہا تھا وہ اس بارش کی وجہ سے سوکھنے کے بجائے بھیگ گئے ہیں اور اب ان کے خراب ہونے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے سوکھنے کے لئے کسانوں کو مزید انتظار کرنا پڑے گا۔ کچھ کسانوں نے بتایا کہ جن کھیتوں میں ابھی گیہوں کی فصلیں کھڑی ہوئی ہیں ژالہ باری کی وجہ سے ان کی بالیں ٹوٹ کر گر پڑی ہیں۔ وہیں دوسری جانب آم، لیچی، آلو بخارہ اور آڑو کی فصلوں کو بھی ژالہ باری کے باعث کافی نقصان پہنچا ہے اور ان کے بور کے کالا پڑ جانے کا اندیشہ پیدا ہوگیا ہے۔ ایسی صورت حال سے باغات کے ٹھیکیدار بھی کافی پریشان ہیں۔

کیرانہ: مقابلہ سخت، پولنگ سست اور ووٹر تقسیم!

بی جے پی اور ایس پی کے درمیان سخت مقابلے کی قیاس آرائیاں

شاملی (سالم انصاری/ ایس این بی)

پورے ملک میں ہاٹ سیٹ سمجھی جانے والی کیرانہ لوک سبھا سیٹ پر رائے دہندگان کے بدلے ہوئے رویہ نے امیدواروں کے حساب کو بھی گڑ بڑ کر دیا ہے۔ اس سیٹ پر بی جے پی اور ایس پی کے درمیان سخت مقابلہ سمجھا جا رہا ہے۔ البتہ بعض مقامات پر بی ایس پی کا ہاتھی بھی دوڑتا ہوا دیکھا گیا۔ ذرائع کے مطابق صبح کے وقت اس سیٹ پر ووٹنگ کی رفتار کچھ سست رہی۔ گڑھ والا کھاپ کے دیہی علاقوں میں بھی لوگ دوپہر تک ووٹ ڈالنے نہیں نکلے۔ اس بار دیکھا گیا کہ ووٹرز نے خاموشی سے ووٹ دیا۔ جو بھی امیدوار اپنے بنیادی ووٹرز کے علاوہ دوسروں میں زیادہ اثر ورسوخ رکھتا ہے، اس کے جیتنے کا امکان زیادہ ہے۔ لیکن یہ واضح ہے کہ اس مرتبہ جیت یا ہار کا مارجن کم ہونے کی امید ہے۔ کیرانہ لوک سبھا سیٹ اس لیے بھی زیادہ اہم ہے کہ بی جے پی لیڈر بلا وجہ یہاں آکر نقل مکانی کی بحث کرنے لگ جاتے ہیں۔ ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی ہوں یا وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ سبھی نے حالیہ جلسوں میں نقل مکانی کے مسئلہ کا ذکر کر کے ووٹروں کے ایک طبقہ کو جیتنے کی کوشش کی تھی۔ اس سیٹ پر بی جے پی نے ایم پی پردیپ چودھری کو، ایس پی نے اقراء حسن کو اور بی ایس پی نے شری پال رانا کو میدان میں اتارا ہے۔ ان کے علاوہ 6 آزاد امیدواروں سمیت 11 اور امیدوار میدان میں تھے۔ جہاں ایس پی کی سائیکل مسلم اکثریتی علاقوں میں پوری رفتار سے چلائی گئی وہیں گوجر اور ہندو اکثریتی علاقوں میں کمل کا پھول کھلا۔ تاہم دلت اکثریتی علاقوں میں ہاتھی بھی تیز رفتاری سے دوڑتا دیکھا گیا۔ مسلم اکثریتی حلقہ کیرانہ میں ایس پی کی سائیکل چلتی دیکھی گئی۔ پولرائزیشن کا اثر گرجر اکثریتی دیہاتوں اور شاملی شہر میں صاف نظر آرہا تھا۔ دوسری طرف تھانہ بھون قصبہ میں مسلم اکثریتی بوتھوں پر ایس پی کی سائیکلیں دوڑتی نظر آئیں، جبکہ ویشیا، پنجابی اور دیگر برادریوں کے بوتھوں پر کمل کھلتے نظر آئے۔ جاٹ اکثریتی لاکھ، لھساڑھ اور بہاوڑی میں ووٹروں کو بی جے پی اور ایس پی کے درمیان تقسیم دیکھا گیا۔ گڑھ والا کھاپ کے لھسارھ گاؤں میں دوپہر 12 بجے سے چاروں بوتھ خالی پڑے تھے۔ یہاں موجود لوگوں کا کہنا تھا کہ اس بار ووٹنگ تھوڑی سست رہی۔ اون سیکٹر میں ووٹر بھی ایک طرح سے تقسیم نظر آئے۔ ٹھاکر کے غلبہ والے فتح پور، نوجل، منتھ گاؤں میں بھی بی جے پی کی مخالفت دیکھی گئی۔ یہاں بی جے پی کے ساتھ ساتھ ایس پی اور بی ایس پی نے بھی ووٹوں میں گڑ بڑ کی۔ بھنیڈا گاؤں میں بی جے پی کا پھول کھلتا نظر آیا۔ مسلمانوں کا جھکاؤ اتحاد کے حق میں دکھائی دیا۔ اگرچہ ایس سی کا جھکاؤ بی ایس پی کی طرف تھا، لیکن ایس پی اور بی جے پی کو بھی ان ووٹوں میں گڑ بڑ کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ اونچی ذات اور او بی سی ووٹروں پر مودی فیکٹر کا اثر نظر آیا۔ اس بار ووٹرز کے بدلے ہوئے رویے نے امیدواروں کے حساب کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔ گنگوہ اور نکوڑ میں بھی کچھ جگہوں پر بی جے پی کا پھول کھلا تو کہیں ایس پی کی سائیکل چلتی نظر آئی۔ کچھ گاؤں میں بی ایس پی کا ہاتھی بھی بھاگا۔ ٹھاکروں کی ناراضگی کا فائدہ ایس پی کو ہوتا نظر آرہا تھا۔ ظاہر ہے ایک دوسرے کے ووٹرز میں جو بھی امیدوار زیادہ اثر ورسوخ رکھتا ہے وہ جیتے گا۔ تاہم ووٹوں کی گنتی کے بعد ہی یہ کہا جا سکے گا کہ کیرانہ لوک سبھا سیٹ پر کون جیتے گا۔ یوپی کی اس لوک سبھا میں تقسیم دیکھنے میں آیا، صبح کے وقت مسلم بوتھوں پر بھیڑ جمع ہوگئی۔ مسلم ووٹروں نے یہاں دوپہر کو دوبارہ ووٹ ڈالے۔ دوسرے بوتھ پر ووٹنگ تھوڑی سست رہی۔ دوپہر کے وقت ووٹنگ کی رفتار میں قدرے اضافہ ہوتا نظر آیا۔ ہندو اکثریتی شاملی میں ہندو کنیا انٹر کالج، آریہ سماج مندر، کسان دھرم شالہ، اوون میں دوپہر کے وقت ووٹروں کی بڑی بھیڑ تھی۔ یہ کہنا ابھی قبل از وقت ہوگا کہ اس سیٹ پر زیادہ اثر کون سی پارٹی کا ہے۔

پرچہ نامزدگی کی جانچ پڑتال مکمل، 4 کاغذات منسوخ

کاس گنج (اجمیری وارثی/ ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ سدھا ورما کے ذریعہ کاس گنج - ایٹہ لوک سبھا کے لئے داخل کئے گئے کاغذات نامزدگی کی جانچ کے دوران پارٹی امیدواروں سمیت 10 آزاد امیدواروں کے کاغذات نامزدگی درست پائے گئے جبکہ 4 آزاد امیدواروں کے کاغذات نامزدگی مسترد کر دیے گئے۔ کاس گنج - ایٹہ لوک سبھا کے لیے کل 14 پرچہ نامزدگی داخل کیے گئے تھے۔ کاس گنج - ایٹہ لوک سبھا کے لئے نامزدگی کا عمل جمعہ کو مکمل ہوا۔ اس عمل کے تحت پارٹیوں اور آزاد امیدواروں کے کل 14 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے تھے۔ جن میں سے جانچ کے دوران ہند پرساد پارٹی سمیت 4 آزاد امیدواروں کے کاغذات نامزدگی نامکمل پائے گئے جبکہ 10 پرچہ نامزدگی درست پائے گئے۔ 25 کلکٹریٹ میں اور ان کے نمائندوں کے سامنے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کی گئی۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر سدھا ورما نے کہا کہ کل 14 کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے جن میں سے 10 کاغذات نامزدگی درست پائے گئے۔ 4 کاغذات نامزدگی منسوخ کر دیئے گئے ہیں کیونکہ وہ درست نہیں تھے۔ جن کے کاغذات نامزدگی منسوخ کر دیے گئے ہیں ان میں قمرالدین (آزاد)، راجکمار دیواکر (آزاد)، رام چندر (آزاد) ناجیند رسنگھ (ہندوقف پارٹی) اور جن کے کاغذات نامزدگی فارم کو درست پائے گئے ہیں ان میں دیویش شاکیا (ایس پی)، محمد عرفان (بی ایس پی)، راجویر سنگھ (بی جے پی)، انوپم کمار (کسان کرانتی دل)، ادے ویر سنگھ (پیپلز پارٹی آف انڈیا)، کیلاش کمار (بہوجن مکتی پارٹی)، وبھو مشرا (بھارتیہ شکتی چیتنا پارٹی)، امر سنگھ (آزاد)، اشوک کمار (آزاد)، خیراتی (آزاد) ہیں۔

اسٹار الفلاح کا نتیجہ صد فیصد، 11 ویں پوزیشن حاصل

میرٹھ (ایس این بی)

کٹھور (میرٹھ) ایک طالبہ جو ایک کسان خاندان میں پروان چڑھی، نے انٹر میڈیٹ کے امتحان میں ضلع میرٹھ کی ٹاپ 10 کی فہرست میں 95.4 فیصد نمبروں کے ساتھ چھٹا مقام حاصل کیا۔ وہیں شان محمد نے ضلع کی ٹاپ 10 فہرست میں ساتویں پوزیشن حاصل کی۔ 95.4% نمبر حاصل کر کے روشن نے 95.4% نمبر حاصل کر کے اپنے خاندان اور اپنے کالج کا نام روشن کیا۔ اسٹار الفلاح قصبہ کٹھور نے 100% رزلٹ دیا تو طلبا نے اپنے اہل خانہ کے ہمراہ کالج اور علاقے کا نام سنہری حروف میں درج کر دیا۔ اسٹار الفلاح کی طالبہ عائشہ نے 95.5 فیصد کے ساتھ میرٹھ ضلع کی ٹاپ 10 فہرست میں چھٹا مقام حاصل کیا۔ طالبہ کا تعلق ایک کسان خاندان سے ہے جس کے والد مین بازار کٹھور میں کیرانے کی دکان چلاتے ہیں، اس نے انٹر میڈیٹ کے امتحان میں 95.5 نمبر حاصل کر کے اپنے خاندان، اساتذہ اور کالج کا نام سنہری حروف میں درج کرایا۔ دوسری جانب اسٹار الفلاح کے طالب علم شان محمد نے میرٹھ ضلع کے ٹاپ 10 کی فہرست میں انٹر میڈیٹ کے امتحان میں 95 فیصد نمبر حاصل کر کے ساتویں پوزیشن حاصل کی جب اسٹار الفلاح کے طلبا سے صحافیوں نے بات کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی کامیابی ان کے والدین اور اساتذہ کی مہربانیوں کا نتیجہ ہے۔ ہائی اسکول کے امتحان میں اسٹار الفلاح کا نتیجہ 100% رہا، اسٹار الفلاح مسلسل 12 سالوں سے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ روشن نے یوپی میں انٹرمیڈیٹ میں 11 واں مقام حاصل کر کے علاقے کا نام روشن کیا۔ ایک کسان خاندان میں پروان چڑھنے والی لڑکی، نے انٹر میڈیٹ کے

امتحان میں ضلع میرٹھ کی ٹاپ 10 کی فہرست میں 95.4 فیصد نمبروں کے ساتھ چھٹا مقام حاصل کیا، وہیں شان محمد نے ضلع کی ٹاپ 10 فہرست میں ساتویں پوزیشن حاصل کی۔ 95.4% نمبر حاصل کر کے روشن نے 95.4% نمبر حاصل کر کے اپنے خاندان اور اپنے کالج کا نام روشن کیا۔ اسٹار الفلاح قصبہ کٹھور نے 100% رزلٹ دیا تو طلبا نے اپنے اہل خانہ کے ہمراہ کالج اور علاقے کا نام سنہری حروف میں درج کر دیا۔ ہائی اسکول کے امتحان میں اسٹار الفلاح کی طالبہ طوبیٰ نے 91%، دوسری ماہرہ نے 91% اور تیسری شاداب نے 89% نمبر حاصل کر کے کالج کا نام روشن کیا۔ عائشہ کا مقصد ایم بی بی ایس کرنا ہے اور وہ ڈاکٹر بن کر غریب اور مظلوم لوگوں کی مدد کرنا چاہتی ہے۔ شان محمد کا مقصد جہاں انجینئر بننا ہے، وہیں وہ اپنے ملک کی خدمت اور غریب لوگوں کی مدد کرنا بھی چاہتا ہے، اس کی کامیابی سے طالب علم کے خاندان میں جشن کا ماحول ہے۔

جینئس الفلاح انٹر کالج کے طلبا نے نمایاں نمبرات حاصل کیے

میرٹھ (ایس این بی) کٹھور نگر پنچایت کٹھور کے جینئس الفلاح انٹر کالج کے طلبا نے نمایاں نمبرات حاصل کر کے علاقے میں کالج کا نام روشن کیا ہے۔ آج ہفتہ کو یوپی بورڈ کے نتائج کے اعلان کے بعد قصبے میں بچوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، جینئس الفلاح انٹر کالج کی انٹرمیڈیٹ کی طالبہ صائمہ رانی 456 نمبر لے کر فرسٹ پوزیشن پر، زینب 450 نمبر لے کر دوسرے نمبر پر رہی۔ شیفہ ناز 443 نمبر لے کر تیسرے نمبر پر رہی اور اسکول کا نام روشن کیا۔ وہیں ہائی اسکول کی امتحان میں محمد عرش نے 521، 502 آجکا، پائل سینی نے 498 نمبر لے کر پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ محمد جاوید اور پرنسپل فرقان علی نے تمام طلبا کو ان کے اچھے نمبروں پر مبارکباد دیتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ زینب اور صائمہ جنہوں نے بالترتیب دوسری اور پہلی پوزیشن حاصل کر کے تعلیمی میدان میں اپنا نام روشن کیا ہے، کا کہنا ہے کہ وہ NEET امتحان پاس کرنے کے بعد ڈاکٹر بننا چاہتی ہیں اور علاقے کی خدمت کرنا چاہتی ہیں۔

شہر کے مسلم اکثریتی علاقوں میں اینٹی لاروا کے چھڑکاؤ کا مطالبہ

ہاپوڑ (ایس این بی)

نگر پالیکا پریشد کے ذریعہ شہر کے مختلف علاقوں میں اینٹی لاروا کا چھڑکاؤ کیا جا رہا ہے، لیکن مسلم اکثریتی علاقے اینٹی لاروا سے محروم ہیں۔ شہر کے مسلم اکثریتی علاقے، مجید پورہ، رفیق نگر، کریم پورہ، علی نگر، آواس وکاس کالونی، موتی کالونی، ہاشم کالونی، نوازی پورہ اور چینا پوری میں نالیوں اور سڑکوں کی مرمت نہ ہونے کی وجہ سے پانی جمع رہتا ہے، جس کی وجہ سے مچھروں کی بھرمار رہتی ہے اور تبدیل ہوتے موسم میں بیماریوں کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ نگر پالیکا کی جانب سے شہر کے مختلف علاقوں میں ہفتہ کے روز اینٹی لاروا کا چھڑکاؤ کرایا گیا لیکن مسلم اکثریتی علاقے ابھی تک محروم ہیں جہاں لوگ مچھروں کی بھرمار کی وجہ سے متعدی امراض کے شکار ہو رہے ہیں۔ مذکورہ علاقے بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ مذکورہ علاقوں میں نالیوں کی تعمیر نہ ہونے کی وجہ سے گندا پانی سڑک پر بہتا ہے اور سڑکوں کی تعمیر نہ ہونے کی وجہ سے راستوں میں گڑھے پڑ گئے ہیں، جس میں آئے دن لوگ حادثوں کا شکار ہوتے رہتے ہیں۔ علاقائی نگر پالیکا ممبر سے شکایت کرنے پر کوئی سنوائی نہیں ہوتی ہے۔ لوگوں نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذکورہ علاقوں میں اینٹی لاروا کا چھڑکاؤ کرایا جائے تاکہ لوگ متعدی امراض سے بچے رہیں، وہیں نالیوں اور سڑکوں کی مرمت کرائے جانے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے سبھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کر لیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سبسکرائبر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے ٹاور، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے کیا کسی طبی صلاح پر کوئی کارروائی یا خرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے ضمیر، عقل اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کر کے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے، نقصان اور نتائج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔